﴿خُدا کے لے پالک﴾

F.A.Q:۔ میں یہ جانتا ہوں کہ مسیحی ہوتے ہوئے ہم" نئے سرے سے پیدائش یافتہ غیر فانی تخم ہیں"۔(1 پطرس 1 باب 23 آیت)۔ تب کیوں کلام کے مختلف حصوں میں خُدا کے" لے پالک" ہونے کو بیان کیا جاتا ہے؟

عبرانی زبان میں لے پالک کے لئے" Huiothesia" کا لفظ استعمال ہوتا ہے اور اس کا استعمال نئے عہد نامہ میں پانچ دفعہ پاتے ہیں؛" رومیوں 8 باب 15 اور 23 آیت، 9 باب 4 آیت؛ گلتیوں 4 باب 5 آیت؛ افسیوں 1 باب 5 آیت" وائن لغات کے مطابق اس کا مطلب؛" اس جگہ اور حالات ہیں" جس میں بیٹے کا ایسے شخص کو دیا جانا ہے کے ساتھ اُس کا قدرتی تعلق نہ ہو۔ Louw اور Nida عبرانی لغات کچھ اس طرح سے بیان کرتیں ہیں:" کہ رسم اور قانونی طور جو کسی کا ذاتی بیٹا تو نہیں ہے لیکن تب سے اُس کے ساتھ ایسا سلوک ہو اور اُس کی اس طرح سے دیکھ بھال کی جائے جیسے وہ اُس کا اپنا بیٹا ہے، وارثت کے سارے حقوق اس میں شامل ہیں" Huiothesia" کا لغظی مطلب ہے" بیٹے کی جگہ"۔

" لے پالک" ہونا واضح طور پر اشارہ دیتا ہے کہ مسیحی خُدا کے گھرانے کا فرف ہے۔ رُوم کے رواج کے مطابق لے پالک بیٹا یا بیٹی میں چار بڑی تبدیلیاں ہوتی ہیں؛ خاندان کی تبدیلی، نام کی تبدیلی، گھر کی تبدیلی اور ذمہ داریوں کی تبدیلی۔[1]

" لے پالک" کے لفظ کے استعمال کی سب سے اہم وجہ؛" کہ خُدا اس بات پر زور دیتا ہے کہ

نجات مسیحیوں کیلئے مُستقل ہے۔ جس وجہ سے اس کا استعمال کلام کے مختلف حصوں میں نظر آتا ہے۔ کچھ لغات میں ''Huiothesia'' کا ترجمہ ''بیٹا بننے'' جیسا ہے، لیکن ہمارا یہ ایمان ہے کہ یہ ''لے پالک'' ہونے سے بہتر نہیں ہے۔ تاہم یہ درست ہے کہ جو کوئی خاندان میں ''لے پالک'' ہوتا ہے بیٹا بننے کا حق اُسے مل جاتا ہے، (بیٹا بننے کی حیثیت)، ''لے پالک'' کا لفظ عبرانی زبان کے لفظ سے زیادہ معتبر ہے، اور صحیح طور سے اس حقیقت کو بیان کرتا ہے لے پالک بچہ خاندان کا حصہ بن گیا ہے۔ [2]

پیدائش لفظ لے پالک سے کہیں زیادہ معتبر ہے کہ اُس خواہش کی جائے۔ اس لئے ہم خُدا سے لے پالک کا لفظ استعمال کرنے کے متعلق سوال پوچھ سکتے ہیں'' جواب میں رُومیوں کی کلیسیاء نے یہ تسلیم کرلیا ہے کہ جب ایک بچہ پیدا ہو جاتا ہے تو اُس نے حاصل کرلیا جو اُسے نے حاصل کرنا تھا'' چاہے وہ اُسے پسند کرے یہ نہ کرے بچہ اسی طور سے ہے جیسے بچے کا جنسی اور پیدائشی نشان ہوتا ہے وغیرہ وغیرہ۔ پس رُوم کے قانون کے مطابق قدرتی طور سے پیدائش یافتہ بچہ خاندان سے خارج ہو سکتا ہے۔ تاہم لوگ بچے کو گود لیتے ہوئے یہ صحیح طور پر جانتے ہیں کہ کسے گود لے رہے ہیں اور کوئی بھی اُس وقت بچے کو گود نہیں لیتا جب تک وہ اُسے اپنے خاندان کے فرد کے طور پر قبول نہیں کرتے۔ پس قانون کے مطابق لے پالک بچے کو خاندان سے علیحدہ نہیں کیا جا سکتا۔ وہ لڑکی یا لڑکا مُستقل طور پر اُس خاندان کا حصہ بن گیا ہے۔ ابتدائی مسیحیوں کی اکثریت رُوم سے تعلق رکھی تھی اور خُدا کا لے پالک کے لفظ کو استعمال کرنا کلیسیاء کو یہ بات واضح کرنے کا یہ طریقہ تھا کہ اُس نے بچوں کی طرح اپنے خاندان میں لانے کیلئے چُن لیا، اور وہ کبھی

بھی اس سے جُدا نہیں ہو سکتے۔ رُومی تاریخ نویس William M. Ramsay لکھتا ہے:۔ ''رُومی مصری شریعت کی کتاب یہاں رسمی مروجہ عبرانی قوانین رُومی سلطنت کے زیر انتظام باقی ہیں۔ کلام کے اس حصے کو وہاں پر بہت اچھے طریقے سے بیان کیا گیا ہے۔ اس نے ایک قانون بنا دیا ہے کہ ایک آدمی اپنے لے پالک بیٹے کو کبھی علیحدہ نہیں کر سکتا اور نہ ہی وہ اپنے حقیقی بیٹے کو بغیر کسی وجہ کے جُدا کر سکتا ہے۔ یہ حیران کُن بات ہے کہ لے پالک بیٹے کی حیثیت زیادہ مضبوط ہونی چاہیے، اور ایسا ہی تھا۔ رُومی رواج اور شریعت یہودیوں سے مختلف تھے۔ یہ یہودی شریعت اور روایات کے مطابق ہم دیکھتے ہیں کہ کیوں پطرس اور یعقوب پیدائش کو استعمال کرتے ہیں اور لے پالک کا لفظ رُومیوں گلتیوں اور افسیوں میں استعمال ہوا ہے۔

یہودیوں کے درمیان لے پالک ہونے کی کوئی اہمیت نہ تھی اور بمشکل اُس کا وجود ملتا ہے۔ خاندان کا مستقبل، جب کوئی آدمی بے اولاد مرتا تھا کسی اور طریقے سے محفوظ ہوتا تھا۔ عبرانیوں میں صرف خونی بیٹے ہی احترام کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔

''Levirate'' جس کی طرف Ramsay اشارہ کرتا ہے ایسے قانون کی شروعات ہے جس کے تحت اگر کوئی آدمی بے اولاد مرتا اُس کی بیوی اُس کے بھائی کے ساتھ شادی کرتی تھی۔ تب اُس کا بڑا بیٹا مرنے والے شخص کا بیٹا کہلاتا تھا اُس کے نام کے ساتھ اُس کا نام جُڑ جاتا تھا (استثنا 25 باب 5 تا 10 آیت، مرقس 12 باب 18 تا 27 آیت)۔

خُدا نے مسیحیوں کیلئے نجات کو مستقل بنا دیا ہے۔ جو بنیادی طور پر اُس سے مختلف تھا جب پنتیکوست کا دِن کلیسیاء کی شروعات ہوئی۔ اُس کے بہت سخت محنت کی اس تبدیلی کو کلیسیاء پر

واضح کرنے کیلئے جس کی شروعات پرانے یہودیوں اور غیر قوموں نے کی تھی (جب یہودی اور غیر قوم ایمان رکھے تھے کہ وہ کبھی بھی اپنی شہریت کو نہیں کھوئیں گے لیکن خُدا کی آنکھ میں ایک مسیحی ہیں اور مسیح خُداوند میں ایک نئی مخلوق ہیں) اس طرح سے آیت میں یہودی رنگ پایا جاتا ہے جیسے مُقدس پطرس اور یعقوب ،خُدا پیدائش کی بات کرتا ہے۔(Anagennao 1 پطرس 1 باب 3 تا 23 آیت ،Apokueo یعقوب 1 باب 18 آیت) ۔

کیونکہ یہودیوں کے نزدیک پیدائش اور شجرہ نسب بہت اہمیت رکھتا تھا۔اُنہیں جلد سمجھ جانا چاہیے تھا کہ ایک بچہ خُدا کے گھرانے میں پیدا ہوتا ہے وہ اُس کے خاندان کا مستقل رکن تھا۔ خُدا نے بھی پیدائش کا لفظ استعمال کیا ہے۔(ططس 3 باب 5 آیت) یہ قابل غور بات ہے کہ عبرانی زبان کے تینوں لفظ کلیسیاء کیلئے استعمال کئے گئے ہیں بہت ہی بے نظیر ہیں ۔ جو مسیحی نجات کے مستقل ہونے کی ایک اور شکل پر اشارہ کرتا ہے۔

تاہم کلام مُقدس کے ان حصوں میں جیسے کہ رُومیوں ، افسیوں اور گلتیوں ہیں ۔ جس میں غیر قوم کے لوگوں کے ساتھ کلام کیا گیا ہے وہ لے پالک کے بارے میں بات بھی کرتا ہے ۔ یہ ہی سچائی ان دونوں طریقوں سے واضح کی گئی ہے۔ مسیحی خُدا کے گھرانے کے مستقل رکن بن گئے ہیں کیونکہ وہ ہمیشہ کیلئے مسیح خُداوند کے ساتھ محفوظ ہیں ۔(افسیوں 1 باب 13 آیت) اور اُس میں اُمید پائی جاتی ہے(2 کرنتھیوں 1 باب 22 آیت ، 5 باب 5 آیت ، افسیوں 1 باب 14 آیت NIV, ESV) جب کہ پرانے عہد نامہ کی کوئی آیت بھی اس بات کی طرف اشارہ نہیں کرتی کہ ایک خُدا نجات کو مستقل بنائے گا ۔ نجات کا مستقل ہونا مسیحیوں کے لئے مقدس

بھید ہے۔
یہ مستقل نجات کی تبدیلی گلتیوں 4 باب 1 تا 5 آیت میں واضح طور پر سکھائی جاتی ہے۔ اس باب کی پہلی تین آیات ظاہر کرتیں ہیں کہ مسیح خُداوند کی آمد سے پہلے اگرچہ لوگ خُدا کی میراث تھے لیکن وہ غلاموں مترادف تھے۔ اس کا مطلب کسی کی راہنمائی میں ہونا اور زمانے کے بنیادی اُصولوں پر چلنا۔ پُرانا عہدنامہ کے ایمانداروں کو بچوں کی تھوڑی تعداد کے ساتھ ملانے اور غلاموں کی کوئی اہمیت نہیں، کیونکہ غلام کی خاندان میں کوئی گارنٹی نہیں ہے۔ گلتیوں کا خط یوں کہتا ہے! کہ جب وقت مکمل طور آیا تو خُدا نے اپنا اکلوتا بیٹا بھیجا (3:4) تب ہم اُس کی حفاظت پا سکتے ہیں اُس کے مُقدس خاندان میں۔ گلتیوں 4:5 پھر یوں کہتا ہے، ''اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بھیجا'' اور اُس نے اُن سب کو مول لیا جو شریعت کے تلے تھے اُنہوں اختیار کیا۔ اور دوسری طرف قانون کے مطابق یہ پیراگراف دیکھتا ہے کہ بہت سے لوگ خُدا کے خاندان میں شامل ہوئے ہیں۔ خُداوند یسوع مسیح نے پہلے اُن کو آزاد کیا، اور معاوضہ ادا کرنے سے پہلے وہ سب شریعت کے نیچے تھے۔ خُداوند یسوع مسیح کے معاوضہ ادا کرنے کے بغیر، یہ ممکن نہیں تھا کہ ہم اُس کے لے پالک بن سکیں۔ تب پرانے عہدنامہ میں کوئی ایماندار خُدا کے خاندان میں شامل نہیں تھا کیونکہ اُس وقت یہ ہرگز ممکن نہیں تھا کہ وہ خُدا کے لے پالک بن سکیں۔ یہ اُس وقت ممکن ہوا جب ہمارے خُداوند یسوع مسیح نے اپنی جان ہمارے واسطے دے دی، پھر خُدا نے اُن سب مُقدس لوگوں کو اپنے خاندان میں شامل کیا جب عید پنتکوست کا وقت تھا، 50 دِن کے بعد خُداوند یسوع مسیح نے صلیب پر جان دی۔ تاہم، جب تک خُداوند یسوع مسیح نہیں موا اُس وقت

تک کوئی مستقل نجات نہیں تھی، اور یہ سب سے پہلے بنانے والی تھی جب کلیسیا، پنتیکوست کے دن شروع ہوئی۔ مزید معلومات کے لئے مسیحی نجات پکی نجات جیسی ہے، آپ ہماری شائع کردہ کتاب جس کا عنوان ہے ''روح القدس کا تحفہ'': مسیح ہماری طاقت ہے، لکھا گیا پیغام:
"The Administration of the Sacred Secret" سے ہے۔